السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شریعت کااس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جس نے ایک دوسرے شخص کے ساتھ ملکر یہ طے کیا کہ دونوں ایک معین مدت کے اندراندر شادی کریں گے اور جو شخص شادی نہ کرسکے اسے اپنی پہلی بیوی کو بھی طلاق دینا ہو گی' دونوں نے باہمی اتفاق سے اس شرط کو منظور کیا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک باطل شرط ہے' جواسے پورانہ کرسکے اس کیلئے اپنی پہلی بیوی کو طلاق دینا لازم نہیں ہے بلکہ اسے چاہیے کہ کفارہ قسم ادا کردے' کیونکہ اسلاف میں سے ایک جماعت کا یہی قول ہے' انہوں نے اس طرح کے کلام کو قسم کے حکم میں قرار دیا ہے جب کہ بعض اہل علم کا مذہب یہ ہے کہ اس صورت میں کوئی بھی کفارہ لازم نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 302

محدث فتویٰ